اوّل
آخر
ظاہر
باطن
یافتاح
یاودود
یالطیف
یامبدئ
یامقیت
یامقسط
اللہ جل جلالہ
نوری کرنیں

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

ہم اپنی اس کاوش کو

آقائے کل حضور رحمت اللعالمین ﷺ

اور حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام

کی بارگاہ عالیہ میں اپنے

پیرومرشد سخی سلطان قبلہ صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار

کے توسط سے پیش کرتے ہیں کہ جن کے حکم سے یہ کتاب

(مکمل)

نوری کرنیں

طالبین حق کیلئے مرتب کی گئی

مرتبین › رفاقت علی، محمد یامین، رانا محمد طاہر

169

سالانہ محفل ذکر ونعت

بسلسلہ جشن ولادت صدیقی لاثانی سرکار کی فضیلت

یہاں میں محفل پاک لاثانی کی فضیلت کے ساتھ ساتھ سالانہ محفل پاک (جسے جشن ولادت لاثانی سرکار بھی کہا جاتا ہے) کی غرض وغایت اور فضائل پر بھی روشنی ڈالنا ضروری سمجھوں گا۔ کیونکہ اکثر لوگ اہل سلسلہ سے پوچھتے ہیں کہ آستانہ عالیہ چادریہ لاثانیہ پر ہر سال جشن ولادت لاثانی سرکار کے نام سے سالانہ محفل کیوں منعقد کی جاتی ہے۔ تو اس کے لئے میں عرض کروں گا کہ ولی اللہ کا کوئی عمل بھی رضائے الٰہی کے بغیر نہیں آتا۔ 1991ء میں میرے مرشد اکمل حضرت صدیقی لاثانی سرکار کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا لوگ ہر سال سالگرہ (برتھ ڈے) مناتے ہیں۔ تم ان کی مخالفت کرتے ہوئے ہر سال جولائی کی پہلی جمعرات کو جشن ولادت کے نام سے سالانہ محفل ذکر ونعت کا انعقاد کرو۔ یہ جشن ولادت تمہاری پوری زندگی میں نہایت شان وشوکت اور انداز میں منایا جانا چاہیے اور تمہارے پردہ کر جانے کے بعد اسی محفل پاک کو عرس مبارک کا نام دے دیا جائے گا یعنی یہ آپ کا عرس مبارک ہوگا۔ رب العزت نے ارشاد فرمایا اس خاص دن کے موقع پر ہم حاضرین محفل پر خاص لطف وکرم فرمائیں گے کیونکہ لوگ دور دراز سے اس محفل میں شرکت کے لئے آئیں گے۔ اس لئے ہم ہر سال ان دنوں موسم ٹھنڈا کر دیا کریں گے۔ پھر حضور ﷺ صحابہ کرامؓ اور اولیاء کاملینؒ نے بھی فرمایا کہ ہماری جانب سے بھی اس دن خصوصی کرم ہوگا اور اس گرمی کے مہینہ میں محفل کے انعقاد میں ایک حکمت یہ بھی ہے کہ اس محفل میں صرف وہی لوگ شرکت کریں گے جو صحیح عقیدت ومحبت رکھتے ہوں گے اور وہ جن کی عقیدت ومحبت پختہ نہیں گرمی کے موسم کو جواز بنا کر محفل میں عدم شرکت کی وجہ سے خصوصی کرم سے محروم رہ جائیں گے' اور حکم ہوا یہ محفل جمعرات کے دن بعد نماز عصر سے شروع ہو کر نماز جمعہ سے پہلے اختتام پذیر ہوگی۔ جب تک محفل جاری رہے چائے کا لنگر کسی وقت بھی بند نہ ہو۔ مسلسل چلتا رہنا چاہئے ہم نے اس چائے کے لنگر میں روحانی رکاوٹوں کو کے لئے اور جسمانی بیماریوں کے لئے شفاء رکھ دی ہے (حکم کے مطابق آستانہ عالیہ پر چائے کا لنگر پہلے جاری ہے اور چونکہ یہ خاص کرم صرف اہل سلسلہ کے لئے ہی نہیں بلکہ ان سب لوگوں کے لئے بھی ہے جو صرف روحانی وجسمانی بیماریوں کے لئے آستانہ عالیہ پر حاضر ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ سرکار نے آستانہ عالیہ پر یہ تحریر لکھ کر لگوادی تاکہ سب لوگ اس نیت سے چائے پی کر اس خاص کرم سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ارشاد ہوا کہ چائے کا لنگر ہر وقت جاری رہنے کی وجہ سے آنے والے وقت میں آپ "چاواں

﴾......طریقت کی محفل میں آنے والے کیلئے ضروری ہے کہ اپنی طلب کا اظہار کرے۔

﴾......جن کو اللہ رسول نے اختیارات عطا کئے ہوں ان سے مانگنا جائز ہے۔

﴾......جو حقوق العباد کا خیال نہیں رکھتا وہ خدا کو کیسے خوش رکھ سکتا ہے۔

﴾......ایک مکمل ولایت شریعت میں ہے اور ایک طریقت میں ہے اور ایک حقیقت کی ولایت ہے۔ کسی ولی کو شریعت میں مقام ولایت سے سرفراز کر دیا جاتا ہے اور کسی کو شریعت اور طریقت کی ولایت بھی عطا ہوتی ہے اور کچھ درویش شریعت، طریقت اور حقیقت کی ولایت سے سرفراز ہوتے ہیں۔ مرشد اکمل وہ ہے جس کو شریعت، طریقت اور حقیقت کی تمام ولایتیں عطا ہوں اگر کوئی ان میں سے انتقال کر جائے تو دوسرے کو ترقی دے کر اس مقام پر فائز کر دیا جاتا ہے اور کوئی ایسا درویش بھی ہے جو شریعت، طریقت اور حقیقت کی تمام ولایتیں صرف ایک ساعت میں عطا کر دیتا ہے یہ انتہائی خاص الخاص ہے۔

﴾......انبیاء مرسلین، ملائکہ مقربین اور اولیاء کاملین کے قدم جس زمین پر پڑتے ہیں اس جگہ میں بھی تاثیر پیدا کر دیتے ہیں اور وہ جگہ بابرکت ہو جاتی ہے۔

﴾......جب درویش کی اپنی مرضی اور ارادہ ہوتا ہے تو انتقال کرتے ہیں۔

﴾......اولیاء کاملین کے استعمال شدہ کپڑے اور چیزوں میں بھی یہ تاثیر پیدا ہو جاتی ہے کہ کوئی شخص محبت سے چومے اور سر آنکھوں پر لگائے تو ان چیزوں سے فیوض و برکات حاصل کر سکتا ہے۔

﴾......جب درویش توفیق الٰہی سے مرتبہ قطبیت و غوثیت پر فائز ہوتا ہے تو تمام معاملات اس کے حضور پیش ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور اسے ہر طرف کی خبر ہو جاتی ہے اور غوث کا کام داد رسی کرنا ہے۔ جہاں چاہے تصرف کر سکتا ہے۔

﴾......مقام ابدال و اوتاد اور مرتبہ قطبیت و غوثیت درویش کی منزل نہیں بلکہ یہ تمام مقامات راستہ میں ہیں۔

﴾......اللہ کو اپنے ذکر کے بعد اپنے خاص بندوں کا ذکر کرنا پسند ہے۔

﴾......اللہ عز و جل نے اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کو تمام اختیارات سے نوازا اور پھر آپ ﷺ نے سیدنا امیر المومنین ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی اور سیدنا علی المرتضیٰ کو آقائے کل کی چابیاں عطا فرمائیں اولیاء کرام میں سیدنا غوث الاعظم جیلانی تمام غوثوں سے افضل ہیں اور اولیاء کاملین و واصلین کو عطا کرنے والے ہیں اور راہنمائی فرماتے ہیں سیدنا مجدد الف ثانی خاص الخاص محبوب ہیں اور اختیارات خاص رکھتے ہیں۔

﴾......ذکر و فکر میں بھی اہل ذکر و اہل فکر کے اپنے خیالات و واہمات شامل ہو جاتے ہیں اس میں انسان کا اپنے دماغ اور قلبی ارادت کا رنگ شامل ہو جاتا ہے۔ ایسا درویش جب مراقبہ وغیرہ کرتا ہے تو جو اس کو نظر آتا ہے اس میں

نذرانہ عقیدت

بحضور سخی سلطان قبلہ صوفی مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار

میرا سوہنا آقا تے رہبر حضرت مسعود لاثانی اے
گل لالیندا سانوں گندیاں نوں سوہنے دی خاص نشانی اے
لوکیاں دی لج پالدے نیں دکھیاں دے دکھ نوں ٹالدے نیں
درمرشد توں جو مل جاوے اوہ نوکری دی لاثانی اے
درآیاں نوں خالی موڑ دے نہیں جھدی باں پھڑدے اونوں چھوڑ دے نہیں
جیہڑا فیض ملے درمرشد توں او فیض بڑا لاثانی اے
آقا دی شان بیان کراں مرشد اپنے تے مان کراں
سارے جگ دے نالوں سوہنا اے سوہنے دی اکھ مستانی اے
درمرشد اساں پہچان لیا اس درنوں کعبہ جان لیا
جس در تے ساڈا حج ہووے اور در کناں لاثانی اے
میں وانگ بلال دے پیار کراں آقا توں جان نثار کراں
لوکی آکھن کملی آقا دی ایہوناں میرا لاثانی اے
میرے دل دا آقا جانی اے آقا دا روپ نورانی اے
منظور نصیباں والا اے جیہدا مرشد پاک لاثانی اے

محمد منظور احمد نقشبندی خانیوال

ظاہری محسوسات تقریباً منقطع ہو جاتے ہیں اور باطن ذکر الٰہی کے انوار سے اتنا روشن اور منور ہو جاتا ہے کہ حجابات مفقود ہو جاتے ہیں اور اہل ذکر ان رحمتوں اور نعمتوں کا اتنا مشاہدہ کرتے ہیں جتنا ان کا رب چاہتا ہے حتیٰ کے وہ رحمان ورحیم ذات اپنے حبیب پاک شافع محشر ﷺ کی زیارت بابرکت سے مشرف فرماتی ہے تا کہ اسکا کثرت سے ذکر کرنے والوں پر اس کے محبوب کی شفاعت وقرب واجب ہو جائے۔ یہاں میں کچھ ایسے خواب ومشاہدات نقل کرتا ہوں جس سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ محافل ذکر جو کہ سلطان قبلہ حاجی صوفی مسعود احمد صدیقی المعروف لاثانی سرکار کی اجازت سے منعقد ہوتی ہیں اللہ رسول ﷺ کی نظر میں بہت پسندیدہ ہیں کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ، صحابہ کرامؓ اور اولیاء کرامؒ خود اس محفل میں تشریف لا کر اہل محفل پر کرم فرماتے ہیں اور اپنی زیارتوں سے نوازتے ہیں۔

حکیم غلام محی الدین صاحب (سمن آباد فیصل آباد) نے بتایا کہ میں نے اپنے گھر محفل پاک لاثانی منعقد کروائی، میرے پیرومرشد شیخ سلطان صوفی مسعود احمد صدیقی صاحب المعروف لاثانی سرکار عزت بخشتے ہوئے میرے غریب خانہ پر تشریف لائے۔ آپ سرکار کی آمد کا سن کر ارد گرد کے لوگ بھی کافی تعداد میں دروازے پر جمع ہونا شروع ہو گئے۔ محفل پاک میں جب ذکر ہوا تو تمام پیر بھائیوں پر بڑا کرم ہوا۔ بہت سے پیر بھائیوں کی کیفیت بدل گئی اور بڑی لذت وحلاوت محسوس ہوئی۔ ایسا لگتا تھا کہ آج کی محفل پر خاص کرم ہوا ہے۔ رات کو جب میں سویا تو دیکھا وہی محفل میرے گھر ہو رہی ہے۔ قبلہ لاثانی سرکار کمرے میں تشریف فرما ہیں اور اس کمرے پر نور کی بارش ہو رہی ہے۔ تمام پیر بھائی محفل میں تشریف فرما ہیں لیکن محلّہ کے لوگ دروازے پر کھڑے ہوئے ہیں۔ اتنے میں خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین تشریف لائے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دروازے پر کھڑے ہوئے والوں کو قدرے جلالی کیفیت میں فرمایا تمہیں پتہ نہیں کہ سرکار نبی کریم ﷺ تشریف لا رہے ہیں۔ پھر فرمایا یہ ہماری محفل ہے اور اس محفل میں ہم خود اکثر تشریف لاتے ہیں۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ سبحان اللہ میرے آقا قبلہ لاثانی سرکار کے کرم سے خلفائے راشدین نے اپنی زیارت سے نوازا اور غلام کو ان محافل کی فضیلت کے بارے میں بھی بتایا گیا۔

یہ اشعار میری زبان سے بے اختیار جاری ہو گئے۔

لاثانی آقا کی ہم پہ نظر ہوگئی — زندگانی جو رشک قمر ہو گئی
مشکلوں میں لاثانی پکارا جو میں — ہر دعا ہی میری پر اثر ہوگئی
تپتے صحرا میں ہم کو جو سایہ ملا — چادر والے کی چادر شجر ہوگئی
کہہ دیا کہہ دیا جو بھی سرکار نے — بات وہی جہاں میں امر ہو گئی

448

عنایت فرماتے ہیں۔

......بیعت رسولیہ کے تحت وہ فنافی الرسول درویشوں کے معاملات میں بھی تصرف فرما سکتے ہیں اور آپ ﷺ انہیں یہ اختیارات عنایت فرما دیتے ہیں۔ کہ وہ جس کو چاہیں۔ آپ ﷺ کے دربار میں جانے کی اجازت دیں اور جسکو چاہیں روک دیں۔

......ظاہر میں فقیر کی نظر زمین پر ہوتی ہے لیکن باطن میں وہ آسمان سے اوپر دیکھتا ہے اصل تارک دنیا فقیر ہی ہوتا ہے۔

......تمام روئے زمین فقیر کے قدموں کے نیچے ہوتی ہے اسکو پیروں کے نیچے دیکھنے کی ضرورت نہیں۔

......زمین و آسمان کی سیر فرشتوں سے ملاقاتیں یا جنات کو مسخر کرنا مقام ولایت کے درویشوں کا کام تو ہو سکتا ہے فقیر کا نہیں۔

......دنیا میں ہر وقت ایک لاکھ چوبیس ہزار مرد ولی اور ایک لاکھ چوبیس ہزار عورتیں ولیہ ہوتی ہیں ان میں سے جو کوئی انتقال کر جاتا ہے تو وہ سیٹ آگے منتقل ہو جاتی ہے ان سب سے پہلے تین ہوتے ہیں پھر ایک ہوتا ہے جو ان کا سردار ہوتا ہے اور وہ محبوب الخاص ہوتا ہے۔ قطب وقت بھی ہوتا ہے اور غوث بھی کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اور حضور ﷺ کی بارگاہ سے باقاعدہ خلعت اور تاج پہنایا جاتا ہے لیکن فقیر ایک ہی ہوتا ہے۔ ولیوں کا سردار غوث ہوتا ہے اسی طرح فقراء کا سردار بھی ہوتا ہے اسے شہنشاہ کا لقب دیا جاتا ہے جو بھی شہنشاہ فقر منتخب ہوتا ہے۔ تمام روحانی دنیا میں اعلان کر دیا جاتا ہے۔

......ہر فقیر کسی خاص صفت میں لاثانی ہوتا ہے۔

......فقیر کو مقام صدیقیت حاصل ہوتا ہے۔

......فقیر کی قربت کی وجہ سے ہر قسم کی تقدیر بدل جاتی ہے۔

......فقیر ہر لمحہ عروج کی جانب رہتا ہے۔ کیونکہ اللہ کی کوئی حد نہیں پردہ کرنیکے بعد اس میں ترقی ہوتی رہتی ہے جتنی مخلوق کو نوازا ہوتا ہے اس کا اجر ملتا رہتا ہے۔

......انسانی مخلوق کی طرح فرشتے بھی فقیر کی زیارت کو آتے ہیں۔

......فقراء میں فقیر محبوب سبحانی ہوتے ہیں لیکن حبیب کوئی ہوتا ہے ضروری نہیں کہ ہر دور میں حبیب ہو۔

......فقیر روحانی حکومت کے علاوہ ظاہری حکومت بھی عطا کرتا ہے۔

......ولی تقدیر معلق کو بدل سکتا ہے اور فقیر تقدیر مبرم کو بھی اللہ کی عطا سے بدل سکتا ہے فقیر کا مقام، مقام غوثیت سے آگے ہے۔
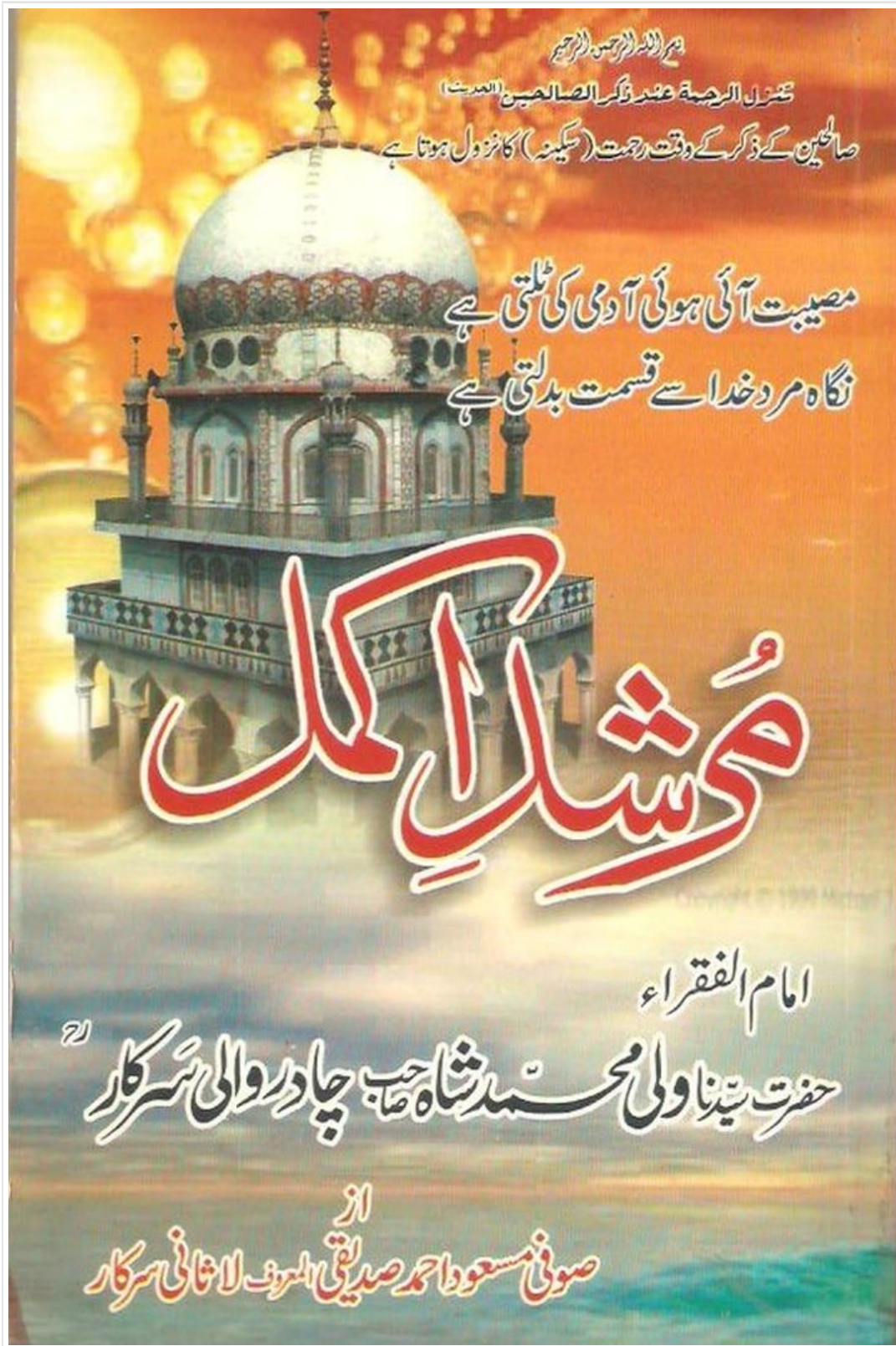
موجود تھے۔

آپ نے فرمایا!

''لوگ ہمارے پاس بڑے بڑے گناہ کر کے آتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم کچھ نہیں جانتے، ہمارے سامنے آ کر کہتے ہو کہ میں پنجگانہ نماز پڑھتا ہوں، تہجد بھی پڑھتا ہوں حالانکہ یتیموں کا حق کھاتے ہو، حرام کھاتے ہو، دھوکہ دیتے ہو، اگر عقیدہ ٹھیک نہ ہو تو درویشوں کے پاس کیا لینے آتے ہو، جب ہمارے پاس آؤ تو عقیدہ ٹھیک کر کے آؤ''۔

پھر ارشاد فرمایا!

''لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم کچھ نہیں جانتے، ہم دور سے ان کے اعمال دیکھ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی شکلیں دکھا دیتا ہے''۔ فرمایا! جتنے لوگ یہاں موجود ہیں کسی کی شکل کتے جیسی ہے تو کسی کی بندر جیسی، اور یہ جو تم نے اپنے چہروں پر داڑھیاں لٹکائی ہوئی ہیں، یہ داڑھیاں نہیں جھاڑیاں ہیں۔ جو دکھاوے کے لیے چہروں پر سجا رکھی ہیں۔

آپ نے فرمایا!

''دل میں داڑھی ہونی چاہیے۔ اللہ چہروں کو نہیں دلوں کو دیکھتا ہے''۔

پھر فرمایا!

جو کوئی بات پوچھنا چاہتے ہو ہم سے پوچھ لو، ہم سے اپنے فوت شدہ لوگوں کا شجرہ نسب، ان کے حالات پوچھ لے، قبروں میں ان کے ساتھ جو ہو رہا ہے ہم سے وہ پوچھ لے، جو لوگ ہمارے سلسلے میں داخل ہو نگے، قیامت تک آنے والے ان لوگوں کے نام، ان کے آباؤ اجداد کے نام ہم سے پوچھ لے، ان کے نام، انکے والدین اور آباؤ اجداد کے نام ہمیں پتہ ہیں۔

وہاں بیٹھے ہر شخص کا چہرہ خوف سے پیلا پڑ گیا۔ ایسی خاموشی تھی کہ جیسے وہاں کوئی موجود نہ ہو کسی کو نظر اٹھانے کی جرأت نہیں ہو رہی تھی۔

میں نے جب سرکار کو اسقدر جلال میں فرماتے سنا تو ڈر کے مارے برآمدے میں ستون کی اوٹ میں چھپ گیا اور بھاگنے کا ارادہ کیا۔ میری دلی کیفیت جان کر سرکار تشریف

کے در حق پر استقامت کی تلقین فرمائی۔

میری بڑی ہمشیرہ جو کہ اس وقت تک قبلہ لاثانی سرکار کی بیعت نہ تھیں نے خواب میں لیاقت بھائی کو دیکھا کہ ان پر نور کی بارش ہو رہی ہے۔ وہ خوش ہوتی ہیں اور خیال کرتی ہیں کہ یہ کرم میرے بھائی پر اس لئے ہو رہا ہے کہ وہ بہت نیک تھے۔ کافی عرصہ تبلیغ بھی کرتے رہے۔ شاید اسی لئے کرم ہو رہا ہے۔ ابھی خیال کیا تھا کہ آسمانوں سے ایک پٹی آئی اور لیاقت بھائی کی پیشانی پر آ کر لگی اس پر تحریر تھا۔ یہ سب صوفی مسعود احمد صاحب کی نسبت کی وجہ سے کرم ہو رہا ہے۔ ''میرے پیرومرشد قبلہ لاثانی سرکار کی لیاقت بھائی پر خاص عنایت تھی۔ وفات کے بعد آپ نے ایک مرتبہ فرمایا لیاقت صاحب ابھی بھی روحانی طور پر محفلوں میں حاضر ہوتے ہیں پھر آپ نے یہ مصرعہ پڑھا۔

میں مر کے وی نئیں مردا جے آقا تیری نظر ہووے

سبحان اللہ، سبحان اللہ یہ سب میرے قبلہ پیرومرشد لاثانی سرکار کا کرم ہے۔

بین الاقوامی تنظیم فیضان لاثانی سرکار حلقہ خانیوال کے صدر محترم جناب خالد محمود بسراء صاحب نے بتایا کہ ان کی بیٹی چند دن کے لئے سرگودھا شہر آئی تھی۔ وہاں اس نے عورتوں کی محفل ذکر کروائی۔ ایک ضعیف عورت سے اس نے قبلہ لاثانی سرکار کا ذکر کیا۔ بوڑھی عورت کے دل میں قبلہ لاثانی سرکار سے عقیدت پیدا ہوگئی۔ میری بیٹی نے بیعت کے لئے اس سے کہا۔ وہ تیار ہوگئی اور کہا جمعہ کے دن محفل کے بعد بیعت ہو جاؤں گی۔ جمعہ سے پہلے ہی میں اپنی بیٹی کو واپس خانیوال لے آیا۔ چند دن کے بعد پتہ چلا اس ضعیف عورت کا انتقال ہو گیا ہے میری بیٹی نے خواب میں دیکھا کہ ان کی قبر بہت کشادہ ہے اور قبلہ لاثانی سرکار بھی وہاں تشریف فرما ہیں ان کی قبر میں تین کھڑکیاں لگی ہوئی ہیں۔ دو مکمل کھلی ہوئی ہیں اور وہ ان سے جنت کا نظارہ کر رہی ہیں تیسری آدھی کھلی ہے۔ قبلہ لاثانی سرکار نے فرمایا کہ اس کے دل میں ہماری محبت و عقیدت پیدا ہوگئی تھی۔ اور بیعت کے لئے بھی تیار تھی اس لئے مرنے کے بعد ہم فوراً اس کی قبر میں آئے۔ اللہ تعالیٰ سے اس کی بخشش کروائی۔ اگر بیعت ہو جاتی تو جنت کی طرف سے تیسری کھڑکی بھی کھول دی جاتی۔

ہمارے دادا پیر حضرت سید ولی محمد شاہ صاحب المعروف چادروالی سرکارؒ کا فرمان مبارک ہے کہ''
بیعت کا اصل فائدہ تو قیامت کے روز ہی معلوم ہوگا اس لئے کسی کامل بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کر لینی چاہیے''
بیعت سے عقیدت مندوں نے اس فرمان کا مشاہدہ عالم رویاء میں کیا اور آخرت میں دستگیری کا یقین حاصل کیا۔

محمد یامین صاحب (خانیوال) بیان کرتے ہیں کہ بیعت ہونے کے کچھ عرصہ بعد ایک دن خواب میں نبی کریم رؤف الرحیم حضرت محمد ﷺ کی زیارت پاک کا شرف حاصل ہوا۔ اس وقت میرے دل میں یہ خواہش پیدا
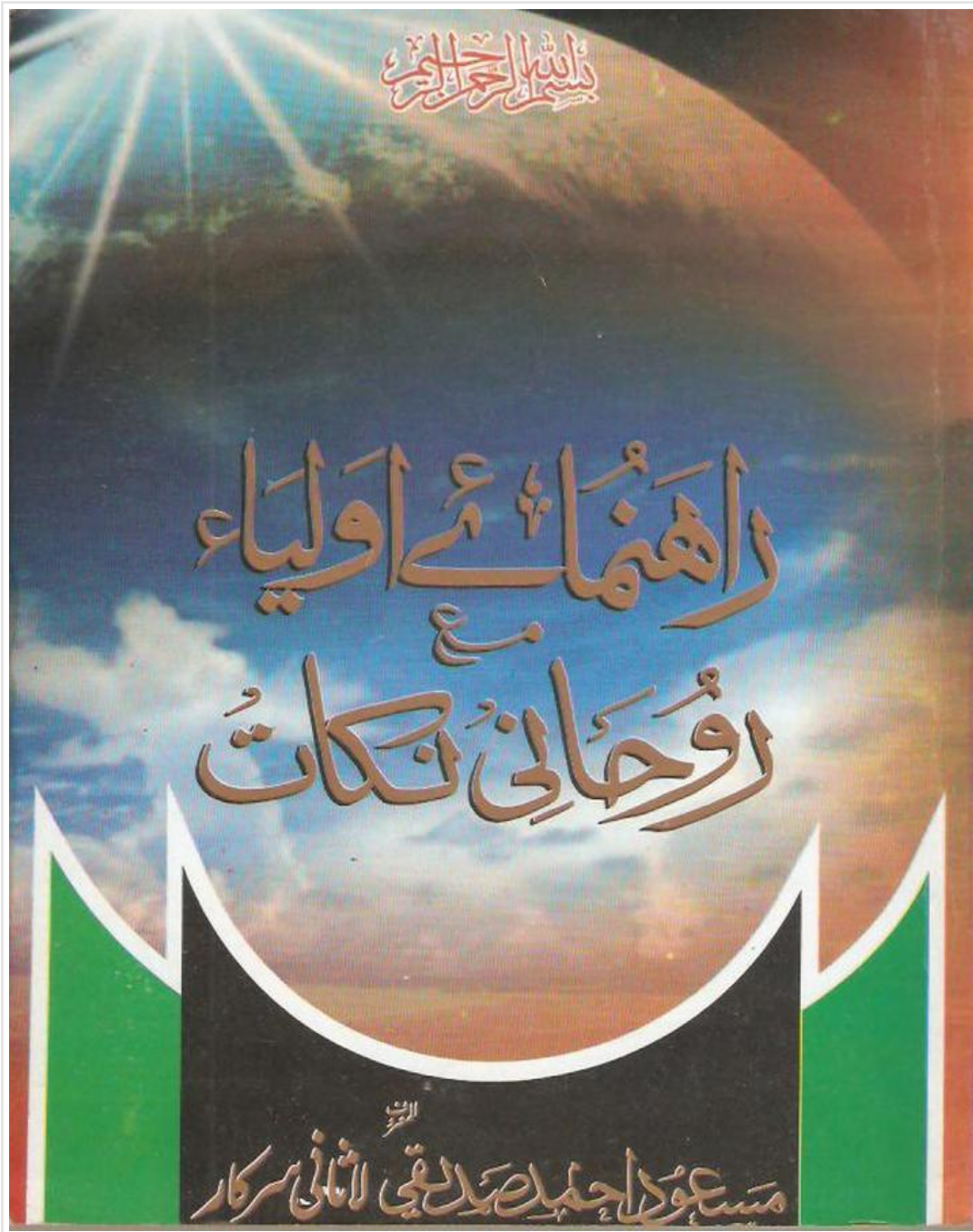
بسم اللہ الرحمن الرحیم
راہنمائے اولیاء
مع
روحانی نکات
مسعود احمد صدیقی لاثانی سرکار

''دو نفل شکرانہ ادا کرو اور دوسروں کو بھی بتاؤ''

مجھے اس کی بات سن کر بہت خوشی ہوئی اور میں نے شکر ادا کیا اور کہا کہ یہ صرف اور صرف میرے آقا ﷺ کی نظر کرم اور محبت ہے کہ لوگوں کو اس در پر بھیج رہے ہیں اور یہ بھی کہ بیعت حضور ﷺ کا پسندیدہ عمل ہے اور اس پر اظہار شکر واجب ہے۔

چائے کا لنگر

آستانہ عالیہ لاثانیہ پر چائے کا لنگر بھی اللہ کے حکم سے ہی شروع کیا گیا اس میں روحانی وجسمانی دونوں طرح کا فیض ہے اس سے انکار نہیں کرنا چاہیئے۔

رنگ دار عمامہ اور بیش قیمت لباس کی وجہ

میں رنگدار عمامہ، جوتا اور کبھی کبھار جبہ بھی استعمال کر لیتا ہوں۔ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ رنگ دار چیزیں فیشن کے طور پر استعمال کرتا ہوں حالانکہ ان کا استعمال میں نے اپنی مرضی اور خواہش سے نہیں بلکہ اللہ ورسول ﷺ کے حکم سے شروع کیا ہے۔ آج سے کئی سال قبل میرے مالک ومعبود اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا

''تم سرخ، سبز، سیاہ، سفید، سنہری (گولڈن) اور جوگیا رنگ پہنا کرو''

پھر چند سال بعد اللہ جل شانہ نے دوبارہ کرم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا ''اپنے پرانے کپڑے اور جوتے استعمال نہ کیا کرو یہ تقسیم کر دیا کرو، ہم چاہتے ہیں کہ تمہارا لباس، جوتا، رہائش کی جگہ اور دیگر استعمال کی چیزیں (برتن، بستر وغیرہ) بہت اچھے (بیش قیمت) ہوں''۔
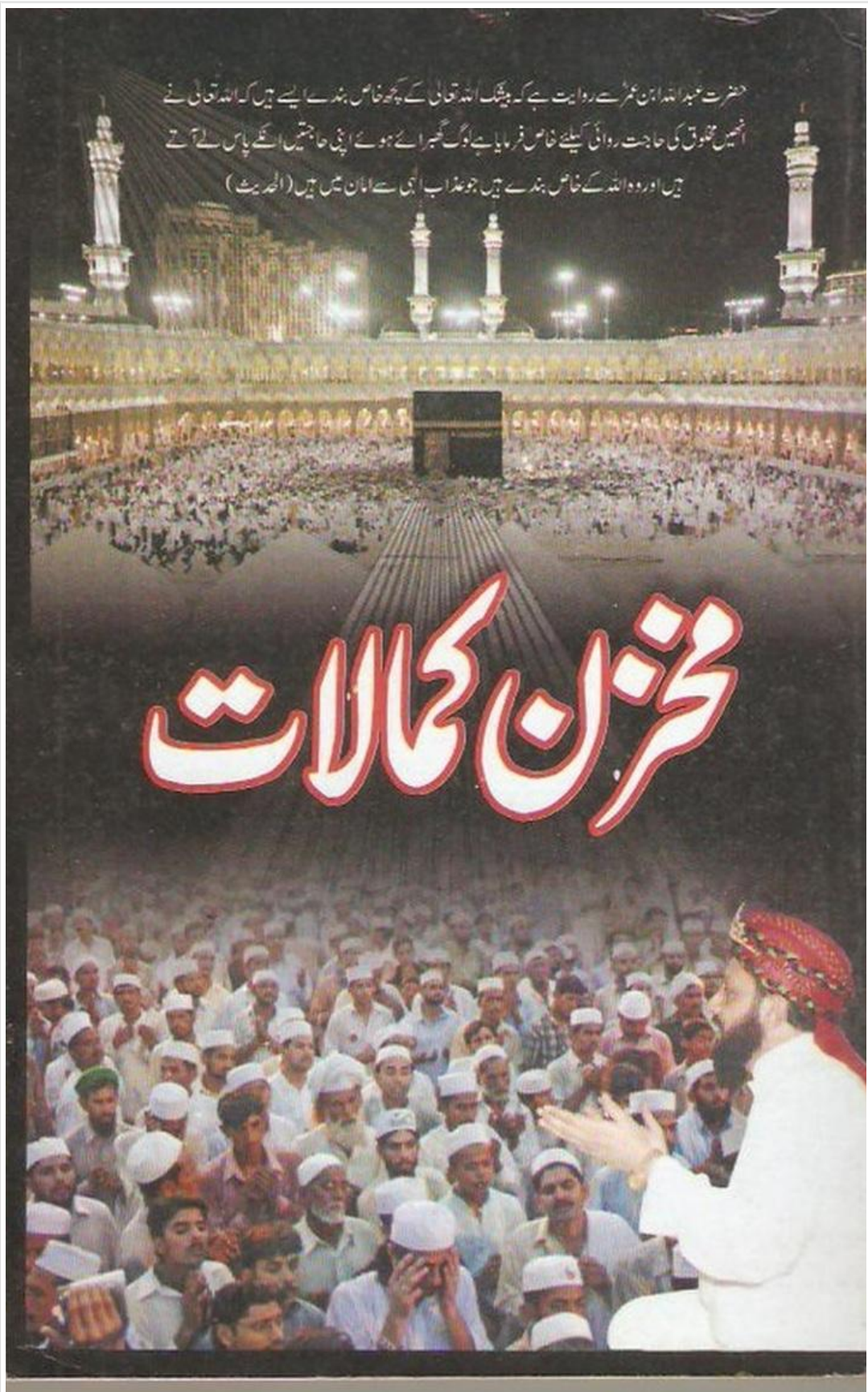
ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ جمعہ کا دن تھا آستانہ عالیہ پر دور دراز سے آنے والے لوگوں کا ایک جم غفیر تھا اور آپ سرکار آنے والوں کے مسائل سماعت فرما رہے تھے۔ جب ظہر کا وقت ہوا تو آپ رہائش گاہ میں (اندر) تشریف لے گئے اس دن آپ سرکار کی طبیعت کچھ ناساز تھی تھوڑی دیر بعد اذان ہوئی اور آستانہ عالیہ پر ہی بنی ہوئی مسجد میں نماز جمعہ کیلئے جماعت کھڑی ہوگئی طبیعت کچھ اتنی زیادہ ناساز ہوئی کہ آپ نمازِ جمعہ کیلئے بھی باہر تشریف نہ لا سکے اور گھر میں اکیلے ہی نمازِ جمعہ ادا کر لی۔ اس دن آستانہ عالیہ پر ایک آدمی ایسا بھی آیا ہوا تھا جو مرید نہیں تھا اور شاید پہلی مرتبہ آیا تھا۔ اسے سرکار کی ناساز طبیعت کا کچھ علم نہ تھا۔ اس نے صرف یہ دیکھا کہ آپ سرکار نے نمازِ جمعہ جماعت کیساتھ ادا نہیں کی۔ اس نے اس بات کا اظہار کسی سے نہیں کیا لیکن اپنے دل میں سوچنے لگا کہ یہ کیسے پیر صاحب ہیں کہ نماز با جماعت ادا نہیں کی خود دوسروں کو نماز با جماعت کی تلقین کرتے ہیں اس کے بعد اس نے لنگر وغیرہ کھایا اور گھر چلا گیا

آستانہ عالیہ کے گیٹ پر موجود نگران بتاتے ہیں کہ اس رات تقریباً چار، پانچ بجے کے قریب وہ آدمی آستانہ عالیہ پر آیا وہ بہت گھبرایا ہوا تھا اور یوں گمان ہوتا تھا گویا وہ کسی سے جان بچا کر بھاگتا ہوا آیا ہو۔ وہ آتے ہی کہنے لگا! سرکار صاحب کہاں ہیں؟ خدا کیلئے مجھے سرکار سے ملوا دو۔ مجھے ان سے معافی دلوا دو۔ میری توبہ! میں آئندہ ایسا خیال بھی دل میں نہیں لاؤنگا وغیرہ وغیرہ۔ وہ مسلسل سرکار سے ملنے اور ان سے معافی مانگنے پر اصرار کیئے جا رہا تھا اور رو رہا تھا۔ خادمین نے اس سے پوچھا کہ تم اتنی صبح سویرے کیوں آئے ہو۔ تمہارے ساتھ کیا مسئلہ پیش آیا تو اس نے اپنا واقعہ سنایا اور پھر کہا کہ ''جب میں گھر جا کر سویا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے آقا رحمتہ اللعالمین حضور نبی کریم ﷺ تشریف لائے آپکو دیکھتے ہی میرا دل باغ باغ ہو گیا میں اپنے مقدر پر ناز کرنے لگا لیکن اگلے ہی لمحے میں نے جو سنا اس سے میری ساری خوشی خاک میں مل گئی آپ سرکار نے فرمایا ''تم کون ہوتے ہو لاثانی سرکار پر اعتراض کرنے والے لاثانی سرکار نے تو کل نمازِ جمعہ ہمارے ساتھ پڑھی ہے۔'' (روحانی طور پر) سبحان اللہ!

اس کے فوراً بعد آپ تشریف لے گئے اور مجھے معافی کا موقع بھی نہیں ملا کہ میں انکے قدموں میں گر کر ان سے معافی مانگتا۔ اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی میں بہت پریشان ہوا اور زار و قطار رونے لگا۔ بے چینی بڑھتی گئی کسی پل چین نہیں آتا تھا۔ جب رہا نہ گیا تو صبح ہونے کا بھی انتظار نہیں کیا اور آستانہ عالیہ چل دیا تا کہ جتنی جلدی ہو سکے آپ سے معافی مانگ لوں۔ میری توبہ! میں آئندہ ایسا خیال ہرگز دل میں نہ لاؤنگا پھر جب حضرت لاثانی سرکار
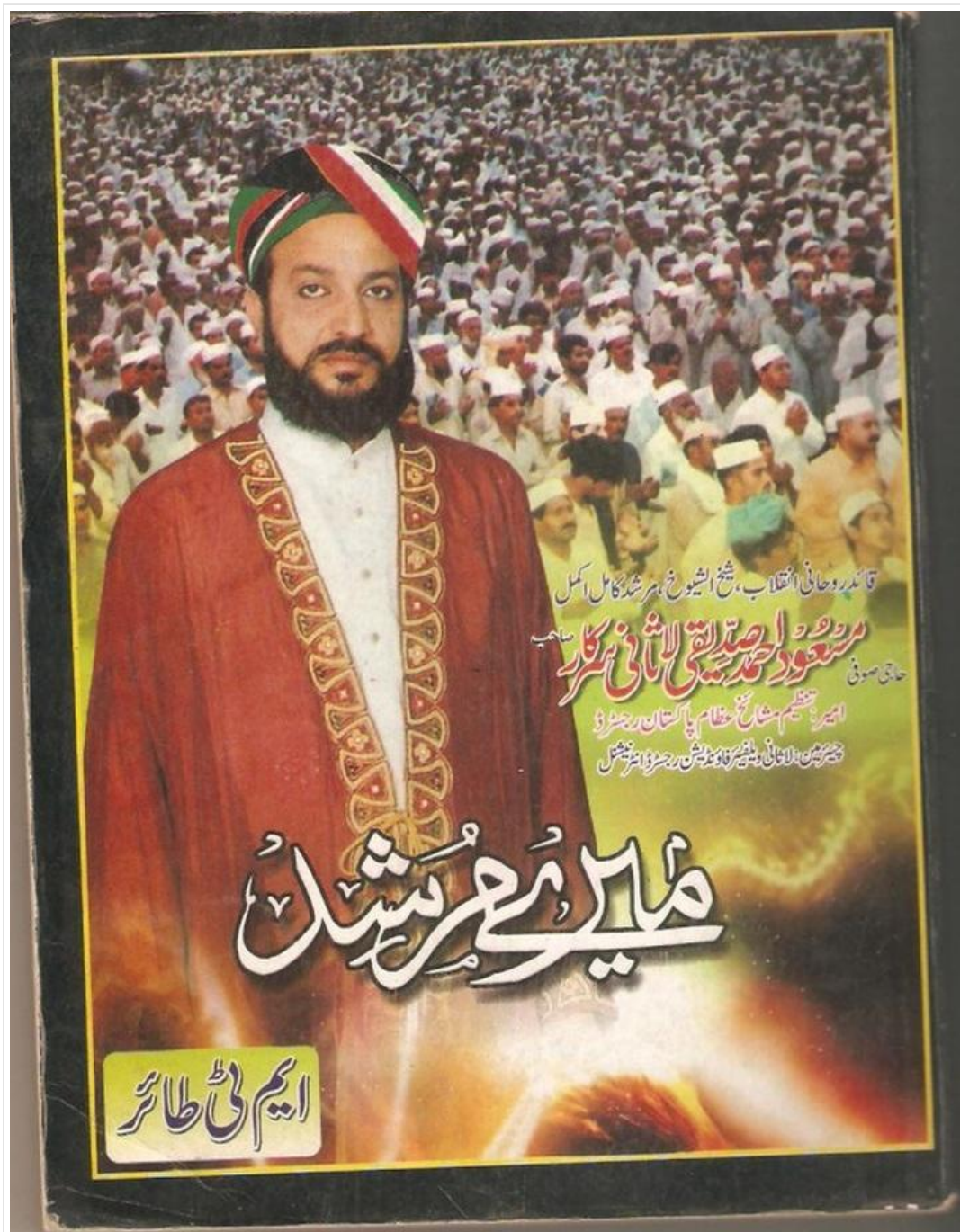
زیارت پاک ہوئی اور انہوں نے بتایا کہ اس محفل کے تمام افراد ولی منظور کر لئے گئے ہیں۔ حتیٰ کہ جو لوگ اس وقت بیعت ہوئے تھے اور اس سے قبل ان کا عقیدہ درست نہ تھا انہیں بھی تصدیق ہوئی اور انہوں نے اپنے سابقہ اعمال سے پختہ توبہ کی۔ بات یہ ہے کہ عرض کرنے کا طریقہ آنا چاہیے۔

فقیر اللہ کے نور سے دیکھتا ہے

صاحبو! یہ بات صرف نظریاتی طور پر ہی نہیں بلکہ عملی طور پر بھی عین حقیقت ہے کہ فقیر اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ میرے پاس گنتی تو نہیں کہ کتنے ہزار لوگوں نے مجھے یہ بات بتائی لیکن حقیقتاً بے شمار پیر بھائیوں، دوسرے سلاسل کے پیر صاحبان اور سیاسی و دیگر شخصیات نے یہ بات بتائی کہ قبلہ حضور جناب صدیقی لاثانی سرکار صاحب نے ان کے دل کی بات بوجھ لی، وہ جو بات کہنا چاہتے تھے، جو پوچھنا چاہتے تھے ابھی زبان پر بھی نہ آئی تھی کہ جواب دے دیا، کوئی محفل میں بیٹھا ہے، اس کے دل میں کچھ سوالات اٹھتے ہیں، حالانکہ اس وقت جو موضوع چل رہا وہ اس کے سوالات سے مطابقت بھی نہیں رکھتا لیکن اچانک قبلہ سرکار صاحب نے اس شخص کے دل میں پیدا ہونے سوالات کے کے جوابات دیئے اور دوبارہ سے سابقہ موضوع پر بات شروع کر دی، وہ بھی اتنی فصاحت و بلاغت کے ساتھ کہ حاضرین محسوس ہی نہ کر سکے کہ آپ نے گزشتہ موضوع سے ہٹ کر بھی کوئی بات فرما دی ہے۔ لیکن جس شخص کے لئے وہ بات فرمائی گئی ہے اس کو علم ہو گیا اور اس کی اصلاح بھی ہو گئی لیکن اسے نہ تو سوال کرنا پڑا اور نہ ہی ظاہر ہونا پڑا بلکہ ادھر دل میں سوالات آئے، ادھر فقیر کی زبان سے جوابات مل گئے۔ دور کیوں جاؤں۔ سینکڑوں مرتبہ خود میرے ساتھ اس طرح ایسا ہو چکا ہے کہ قبلہ سرکار صاحب دل کی بات جان گئے، کوئی سوال دل میں پیدا ہوا تو بغیر عرض کئے ہی فوری جواب مل گیا اگر ان ہزاروں واقعات کو تحریر کرنا شروع کر دیا جائے تو ضخیم رجسٹر بھر جائیں اور پھر بھی بہت سے لوگ شکایت کریں کہ جناب ہمارا بھی کوئی واقعہ لکھ دینا تھا کہ ایسے واقعات تو یہاں روز کا، ہر محفل کا، ہر ملاقات کا معمول ہیں۔ ہاں ایک بات درست ہے کہ درویش کی شان دیکھنے کے لئے عقیدت اور محبت ضروری ہے۔ فقیر اللہ کے نور سے دیکھتا ہے اس کی ایک زندہ مثال جس کا جائزہ کوئی بھی دیکھنے والا کسی بھی وقت نہایت آسانی سے لے سکتا ہے یہ ہے کہ "میرے مرشد" حیرت انگیز طور پر جس شخص کی بھی کوئی ڈیوٹی لگاتے ہیں تو وہ عین اس کام کی ڈیوٹی لگتی ہے جس طرف کہ اس کا اپنا ذہن ہوتا ہے، حالانکہ آپ اس کی رائے نہیں لیتے یا کسی سے مشورہ نہیں کرتے بلکہ ظاہری طور پر کسی کے نہ تو معمولات چیک کرتے ہیں اور کسی کا ظاہری طور پر جائزہ لیتے ہیں۔ لیکن آپ آستانہ عالیہ کے خادمین کو ہی دیکھ لیں، جس شخص کا جو ذہن ہوتا ہے، جس کام کا شوق ہوتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر خود بخود ہی اس کی ڈیوٹی بھی اسی قسم کی لگ جاتی ہے حالانکہ اگر آپ صاحب ڈیوٹی امیر حلقہ / رکن تنظیم / خادم سے پوچھیں تو وہ آپ کو بتائے گا کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ قبلہ نے اس کے معمولات کا جائزہ لیا ہو یا اس سے پوچھا ہو۔ مثلاً جس کی ڈیوٹی رابطوں کی ہے تو ابتدائی عمر سے ہی اسے میل ملاقات

تصویر (عکس) دیکھ کر چور کچھ نہ چرا سکا

قارئین محترم! حضرت لاثانی سرکار صاحب کے آستانہ عالیہ پر ہمیں ہر روز نت نئے واقعات سننے کو ملتے ہیں۔ جس سے بھی پوچھ لیں فیض وکرم کی ایک کتاب سننے کو ملے گی۔ ایسے ہی خوش قسمت فیض یافتگان میں سے ایک عورت نے آستانہ عالیہ پر ہمیں اپنا واقعہ سنایا اور کہنے لگی! میرے پیرومرشد لاثانی سرکار کے فیض وکرم اور دستگیری کے کیا کہنے۔ ایک دن ہمارے گھر ڈاکو گھس آئے۔ ہمیں ڈرا دھمکا کر الماری کی چابیاں حاصل کر لیں۔ الماری میں زیورات اور نقدی موجود تھی۔ خوف کے مارے ہمارا برا حال ہو گیا۔ اگر ہم چابیاں نہ دیتے تو وہ ہمیں جان سے مار دیتے۔ انہوں نے ہماری کنپٹیوں پر پستول رکھی ہوئی تھی۔ سوائے اللہ رسول ﷺ اور پیر دستگیر کے کوئی ہمیں بچانے والا نہیں تھا۔ موت کو یوں سر پر کھڑا دیکھ کر مارے خوف کے ہماری آواز بھی نہیں نکل رہی تھی۔ ہم نے ایسے مشکل وقت میں اللہ تعالی سے مدد مانگی اور اسکے محبوب اور اپنے پیرومرشد لاثانی سرکار صاحب کا وسیلہ پیش کیا اور عرض کی! یا اللہ! پیرومرشد کے طفیل ہماری مدد فرما۔ ہمارے دل اور زبان پر یہی ورد تھا اور ایک امید سی تھی کہ اللہ تعالیٰ مرشد کا وسیلہ رد نہیں کرے گا۔ ہماری دستگیری ضرور ہو گی۔ جس الماری میں زیورات وغیرہ تھے، اس کے اوپر مرشد لاثانی سرکار صاحب کی تصویر مبارک رکھی ہوئی تھی۔ جیسے ہی ایک ڈاکو نے الماری کی طرف ہاتھ بڑھایا، اچانک اسکی نظر تصویر پر پڑی۔ جونہی تصویر پر نظر پڑی وہ چونک گیا، اسے ایک جھٹکا سا لگا اور وہ بہت خوفزدہ نظر آنے لگا۔ ہم اس کے چہرے کے بدلتے ہوئے تاثرات دیکھ رہے تھے، اس پر بہت زیادہ گھبراہٹ طاری تھی۔ وہ خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹنے لگا اور پھر کانپتی ہوئی آواز میں پوچھا! یہ کس کی تصویر ہے؟ ہم نے کہا! ہمارے پیرومرشد کی تصویر ہے۔ وہ خود کلامی کے انداز میں پیچھے ہٹتے ہوئے بولا! پیرومرشد کی تصویر، پیرومرشد کی تصویر۔

اسکے ساتھ ہی اس نے چابیاں پھینک دیں اور بغیر کچھ لیے کمرے سے باہر نکل گیا، باہر جا کر اس نے اپنے ساتھیوں سے نجانے کیا کہا (ہمیں سرگوشیوں کی آوازیں آ رہی تھیں) اور وہ بھی بغیر کچھ لیئے واپس چلے گئے۔ یوں پیرومرشد نے ہمیں اتنے بڑے نقصان سے بچا لیا۔"

نام تیرا جدوں کسے اوکھے ویلے لیا اے

ہماری ایک پیر بہن بھی کچھ ایسا ہی واقعہ سناتی ہیں۔ انکا کہنا ہے کہ کچھ عرصہ پہلے ہمارے ساتھ جو واقعہ پیش آیا، آج بھی اس کو یاد کرتے ہیں تو رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ہوا

انہوں نے عرض کی! ”بے شک! آپ درست فرمارہے ہیں۔“ وہ آپ ﷺ کی زبان مبارک سے تمام واقعہ سن کر بہت حیران ہوئیں۔ فیض و کرم سے متعلق جو شکوک وشبہات تھے سب زائل ہو گئے اور حضرت لاثانی سرکار صاحب پر کامل یقین ہو گیا۔ انہوں نے خوشی خوشی عرض کی! ”سرکار! کیا میں یہ بات دوسرے لوگوں کو بھی بتادوں۔“ تو آپ سرکار ﷺ نے فرمایا!

”سب لوگوں کو یہ بات بتادو کہ کس طرح تمہارے ساتھ آستانہ عالیہ پر واقع پیش آیا اور جو کچھ ہم اب تمہیں بتارہے ہیں یہ بھی سب کو بتادو اور ہمارا یہ پیغام لوگوں تک پہنچادو کہ ”جو بھی ہمارے محبوب لاثانی سرکار کے آستانہ عالیہ پر حاضری دیتا ہے ہم اسکو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔“

اسکے بعد آپ سرکار ﷺ نے فرمایا! ”جن کے ساتھ تم آئی ہو ان (ڈاکٹر ذوالفقار علی گل اور گلشن فردوس علی گل) کو بھی بلالاؤ۔ راشدہ پروین کا کہنا ہے کہ جب میں اپنے بھائی اور بھابی (برادرِ محترم جناب ڈاکٹر گل صاحب اور انکی زوجہ محترمہ) کو بلا کر لاتی ہوں تو حضور نبی کریم ﷺ نے انہیں اپنی نظر رحمت سے سر سے لیکر پاؤں تک دیکھا اور کرم فرمایا۔

جناب محترم ڈاکٹر گل صاحب کا کہنا ہے کہ ”بے شک! ہم اس کرم کے قابل نہیں ہیں۔ یہ سب تو مرشد کی نسبت کے طفیل ہے اور یہی ایک واقعہ نہیں بلکہ ایسے سینکڑوں واقعات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اس آستانہ عالیہ پر آنے والوں پر ہی کرم نہیں فرماتے بلکہ جو بندہ بھی کسی کو اس آستانہ عالیہ پر لانے کا ذریعہ بنتا ہے۔ حضور ﷺ اس پر بھی اپنی نظرِ رحمت فرماتے ہیں۔“

تصویر (عکس) نے کالا جادو نا کام بنادیا

ایک دن حضرت لاثانی سرکار کا ایک مرید (فیصل آباد) آستانہ عالیہ پر آیا اور اس نے بتایا کہ میں نے اپنے گھر کے ڈرائنگ روم میں اپنے پیرومرشد لاثانی سرکار صاحب کی تصویرِ مبارک لگا رکھی ہے۔ اسکی وجہ سے تصورِ شیخ میں آسانی ہو جاتی ہے اور ہم کئی گناہوں سے باز رہتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مرشد ہمیں دیکھ رہے ہیں۔ ایک دن میرا ایک عامل دوست میرے پاس آیا اور کہنے لگا! ”میں کچھ مقاصد کیلئے عملیات کر رہا ہوں۔ میرے گھر میں کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں تنہائی میسر ہو اور میں وہ عمل کر سکوں۔ چونکہ تمہاری بیٹھک رات کے وقت تو فارغ ہی ہوتی ہے اسلیئے مجھے اجازت دو کہ چند دن کیلئے رات کو تمہارے اس کمرے میں آ کر اپنا عمل کر لیا کروں۔“ میں نے سوچا اس میں کوئی حرج نہیں اور اسے اجازت دیدی۔ وہ رات کے وقت میرے گھر آ کر ڈرائنگ روم میں عمل کرنے لگا لیکن تیسرے ہی دن اس نے ہاتھ جوڑ کر

مجھ سے کہا!" یار خدا کیلئے تم اپنے مرشد کی تصویر کو یہاں سے ہٹا دو کیونکہ آج تیسرا دن ہو گیا میں جب بھی عمل کرنے کی کوشش کرنے لگتا ہوں تو اس تصویر میں سے ایسی شعاعیں نکلتی ہیں جو میرے عمل کو ناکام بنا دیتی ہیں۔ میں نے بہت کوشش کر کے دیکھ لی لیکن آج تیسرا دن ہو گیا ۔میرا کوئی عمل بھی کامیاب نہیں ہو سکا۔" (تب مجھے پتہ چلا کہ وہ کوئی کالا علم کرتا تھا اور میرے آقا تو انوارِ ربانی کا مخزن ہیں اور کالا علم نرا اندھیرا ہے۔ نور کے سامنے ظلمت اور اندھیرا بھلا کہاں ٹھہر سکتا ہے)۔ بے شک! آپ تو گمراہی اندھیرے اور جہالت کو مٹانے والے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ آپکی تصویر مبارک کے سامنے اس کے کسی بھی عمل نے کام نہ کیا۔ یہ تو تصویر کا عالم ہے جہاں آپ اپنے وجودِ مسعود کے ساتھ موجود ہوں، اس جگہ کی فضیلت کا عالم کیا ہوگا؟

اگر کچھ دیکھنا چاہتے ہو تو آستانہ عالیہ پر آؤ

آج سے تقریباً سات آٹھ سال پہلے کی بات ہے کہ ہفت روزہ محفل ذکر و نعت میں شرکت کی غرض سے میں اور میرے اہلِ خانہ آستانہ عالیہ حاضر خدمت ہوئے اس دن آستانہ عالیہ پر شام کے وقت ایک آدمی آیا بیعت ہونے کے بعد اس نے اہلِ محفل کو اپنا واقعہ سنایا اور کہنے لگا! میں چیچہ وطنی سے آیا ہوں۔ دو تین دن پہلے کی بات ہے کہ میں بازار سے گزر رہا تھا تو میں نے ایک ویگن کے پیچھے حضرت لاثانی سرکار کا نام لکھا دیکھا اور مختلف القابات بھی لکھے تھے۔اس سے پہلے میں حضرت لاثانی سرکار سے واقف نہیں تھا اسلیئے وہ دیکھ کر میرے ذہن میں کچھ بدعقیدگی پیدا ہوئی اور میں نے دل میں سوچا۔" آج کل کے پیروں کو پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔خواہ مخواہ ہی اپنی مشہوری کرواتے رہتے ہیں۔" (میرا خیال تھا کہ ویگن پر بھی مشہوری کیلئے لکھوایا ہے) مجھے لاثانی سرکار کے نام پر بھی اعتراض ہوا اور دل میں سوچا کہ نام تو اتنا بڑا رکھ لیا ہے پتہ نہیں پیر صاحب کی کچھ شان بھی ہے یا نہیں وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح کی باتیں ذہن میں سوچتا ہوا گھر آ گیا رات کو جب سویا تو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ" یکدم بہت زیادہ نور ظاہر ہوا اور میری آنکھیں اس نور سے چندھیانے لگیں پھر میں نے اس نور میں حضرت لاثانی سرکار صاحب کو ظاہر ہوتے دیکھا۔ آپ نے مسکراتے ہوئے فرمایا!

"ہم لاثانی سرکار ہیں اگر کچھ دیکھنا چاہتے ہو تو ہمارے آستانہ پر آؤ۔ ہم تمہیں بتائیں گے کہ لاثانی سرکار کس کو کہتے ہیں"

اس کے بعد آپ تشریف لے گئے اور میری آنکھ کھل گئی میں بہت زیادہ حیران تھا کہ یہ میں نے کیا دیکھا۔ پھر صبح ہوتے ہی سب سے پہلے میں ویگن کے اڈے پر گیا اور اس ویگن کا پتہ کیا جس